مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرہ کتب

مکاتیب سر محمد اقبال بنام سید سلیمان ندوی

مرتب : سید شفقت رضوی صفحات ۴۴۴ قیمت ۶۰ روپے
ناشر : ادارہ تحقیقات افکار و تحریکات ملی، کراچی ۴۱

تاریخ مسلمانان ہند پاکستان میں علامہ اقبال کا فکر اسلامی کے لحاظ سے بہت بلند مقام ہے ۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ تاریخ علوم اسلامیات میں وہ کسی بڑی شخصیت کے مالک نہ تھے ۔ بعض علوم اسلامی مثلاً حدیث ، فقہ ، اصول ، عقائد، تصوف وغیرہ میں انہیں بہت چھوٹی ، بنیادی باتیں اور کتب کا علم نہ تھا ۔ اسی طرح معتزلہ اور اشاعرہ کے افکار کی جو تاریخ علوم اسلامی کا ایک حصہ ہیں ، انہیں کچھ خبر نہ تھی اور انہوں نے ان کے لیے وقت کے علماء سے رجوع کیا ہے یا ان سے ان علوم کے ماخذ دریافت کیے ہیں ۔ جیسا کہ ان خطوط کے مطالعے سے صاف ظاہر ہوتا ہے ۔ اس کے باوجود وہ اس دور کی بہت بڑی انقلابی فکری شخصیت تھے ، انہیں نظر انداز کر کے اس دور کے فکر اسلامی کی تاریخ نہیں لکھی جا سکتی ۔

علامہ اقبال کے وہ خطوط جو انہوں نے مولانا سید سلیمان ندوی کو لکھے تھے ، علمی اور تاریخی لحاظ سے بہت اہمیت کے حامل تھے ۔ یہ خطوط اگرچہ معارف (اعظم گڑھ) اور اقبال نامہ (لاہور) میں چھپ چکے تھے ۔ لیکن اب یہ دونوں ماخذ اہل علم اور شائقین کی وسعت میں سے باہر تھے ۔ ان پر مفصل حواشی بھی نہ تھے ، نہ ان میں رجال مکاتیب کے تراجم شامل تھے اور نہ مکتوب نگار و مکتوب الیہ کے علمی تعلقات و روابط کی تاریخ و تفصیل پر ان سے کوئی روشنی پڑتی تھی ۔ اس لیے سابقہ دونوں ماخذ میں ان کی وہ اہمیت نمایاں نہ ہو سکی تھی ، جو اس مجموعے میں مفصل حواشی ، مترجم مکاتیب رجال اور مقدمہ کے اضافوں کے بعد نمایاں ہو کر سامنے آئی ہے ۔

اس لیے یہ مجموعہ نہ صرف باطن کے حسن اور معنوی اہمیت کے لحاظ سے ، نیز ظاہری زیبائش اور ترتیب و تہذیب اور تصحیح متن کے لحاظ سے بالکل ایک انکشاف اور بازیافت کی شکل میں سامنے آیا ہے ، اس لیے امید ہے کہ نہ صرف اقبال و سلیمان کے عقیدت کیش اور ارادت مند بلکہ برصغیر پاک و ہند میں تاریخ علوم و معارف اسلامی کے شائقین اور عام اہل علم و ادب کا ذوق رکھنے والے بھی اس مجموعے کو نظر انداز نہ کر سکیں گے ۔

یہ مجموعہ سفید کاغذ پر کمپیوٹر کی خوبصورت کتابت اور رنگین پلاسٹک کوٹڈ مضبوط جلد میں شائع ہوا ہے ۔